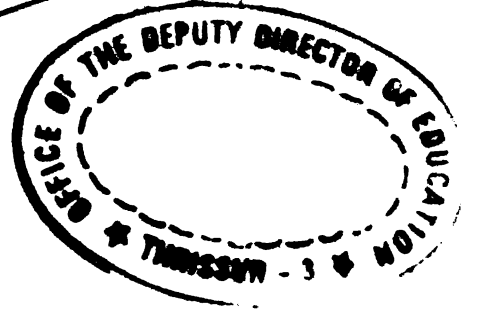


بیرگاہ

۶۷



وہ سب آتی ہے وہ گاہ میں

روشنی میں مکان ہے بیرگاہ

بھڑھوں کی روشنی ہے بیرگاہ

اس کا آسرا ہے بیرگاہ

اس کا دنیا ہے بیرگاہ

آج کل بھڑھوں کو جوڑتے ہے

آج کل بھڑھوں کو جارتے ہے

روتے پھوٹے بھڑھوں کا

بے گھر پھوٹے بھڑھوں کا

آسرا ہے یہ بیرگاہ

آج کی بھڑھوں کی دنیا

اندھے وہ عمارت کا ~~اندر~~

آج کے دن میں بڑی پھوٹے بیرگاہ

آج کے دن بڑی پھوٹے بھڑھوں کی جوڑنا

کوئی بھرنے آواز اڈھا

مجھے کوئی نہ کر سکتا

وہ بھی انسان ہے

خون میں رنگ بھرنے لال ہے

کتنی دکھ بھری ہے بھڑھوں کی حال

کتنی درد بھری ہے بھڑھوں کی حال

کتنی اندھے را بھرا ہے بھڑھوں کی حال

اس بات میں ~~ہو~~ اندھا ہوا سب لوگ

اس بات میں اندھا ہوا سب دلوں

کیوں وہ بھڑھوں کو مارتی؟

کلنی نہ سمجھتا ہم کو

یہ خدا بچاؤ ہمارا بھڑھوں کو

انس کا آسرا تم اور وہ گاہ ہے

وہ بھر پیارا ماں باپ ہے

بوڑوں کو چوڑنے والوں کی

دل نہ اچھی لگا۔۔

خدا کی دشمن ہے وہ

یہ خدا تو نہ دیکھ سکتا یہ سال کو؟

مجھے شق تھا تو جس اندھا!

مخافہ کیجیے پر شق کو

اور بچاؤ ہمارا بھڑھوں کو۔

بناؤ سچا بھرا رشتا کو۔

بناؤ اچھی دل والے لوگوں کو۔

ہے لوں سمجھاؤ بھڑھوں کی من

اور سمجھاؤ بھڑھوں کی درد

یہ خدا بناؤ بچوں کو ماں باپ کو پیار کرنے والے

یہ خدا بناؤ بچوں کو ~~درد~~ ~~درد~~ ~~درد~~ سمجھنے والے۔

تکسان ~~کرو~~ ~~بھڑھوں~~ کی دل کی اندھے را کو

اور جھانکو روشن سو وہ دل میں

یہ خدا خوش بھرو وہ دلوں کو

یہ خدا سیکھ بھرو وہ دلوں کو

تمہارا رحمت ہے وہ

تمہارا قدرت ہے وہ

تمہارا آسرا ہے وہ

بچاؤ وہ دلوں کو

بناؤ دنیا ~~کو~~ ~~کو~~ ~~کو~~ رحمت ہے، گاہ ~~کو~~